

36829 - حائضہ عورت کے لیے دعا کرنا اور قرآن پڑھنا جائز ہے

سوال

کیا عورت کے لیے میدان عرفات میں ایسی دعائیں پڑھنی جائز ہیں جن میں قرآنی آیات بھی ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

حائضہ اور نفاس والی عورت کے لیے مناسک حج میں پائی جانے والی دعائیں پڑھنے میں کوئی حرج نہیں، اور صحیح قول کے مطابق قرآن مجید کی تلاوت میں بھی کوئی حرج نہیں کیونکہ ایسی کوئی صریح اور واضح نص اور دلیل نہیں ملتی جس میں حائضہ اور نفاس والی عورت کو قرآن مجید کی تلاوت سے منع کیا گیا ہو، بلکہ حدیث میں خاص کر جنبی کے بارہ میں وارد ہے کہ وہ جنبی حالت میں قرآن مجید کی تلاوت نہ کرے۔

لیکن حائضہ اور نفاس والی عورتوں کے بارہ میں جو عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں وارد ہے کہ :

حائضہ اور نفاس والی عورت کچھ نہ پڑھے۔

یہ حدیث ضعیف ہے، بلکہ حائضہ اور نفاس والی عورت قرآن مجید کو چھوئے بغیر زبانی قرآن مجید کی تلاوت کر سکتی ہے، تو پھر صحیح یہی ہے کہ احادیث اور قرآنی دعاؤں والی کتب تو بالاولیٰ پڑھ سکتی ہے، اور علماء کرام کے اقوال میں سے صحیح قول یہی ہے۔ اھ۔